اسلامی بینکوں میں ڈپازٹرز کے نفع ونقصان کی تقسیم کا عملی طریقہ کار

A review of depositor's profit distribution practices in Islamic Banks in Pakistan

ڈاکٹر انوار اللہ طیبی[2] وقاص علی حیدر[1]

ABSTRACT:

Islamic banking is often castigated for resorting to sophistry and ruses (*Hiyals* and *Mubāḥ*) to the extent of duping their Muslim customer base (Khan F. 2010)[1]. This criticism is attributed to its departure from the ideals of profit and loss sharing (PLS) modes, and similarities with the conventional banks. Authors have coined sarcastic phrases like *'Old-wine in new bottle', 'Marriage of Convenience'* (Samers M., 2015)[2] and *Shari'ah Arbitrage* (Elgamal 2006)[3] to criticize the shari'ah authenticity of contemporary Islamic banks (IBs). This paper makes an informed endeavour to explicate the profit distribution mechanism for the depositors, and the underlying Shari'ah principles as practiced by IBs. Also, we present the economic intuition of the detailed mechanics of profit distribution mechanism, such as the mutually consented profit-sharing ratio (PSR) between the depositor (rabb-ul-ma'al) and the bank (mudarib); smoothening reserves e.g., the profit equalization reserve (PER) and investment risk reserve (IRR); and Hiba that refers to the bank's profit share foregone in favour of depositors to mitigate the displaced commercial risk. We also support our work with numerical illustrations and empirical review of data drawn from Islamic banks operating in Pakistan. Our findings can potentially address the widespread criticism levied on IBs by informing the stakeholders on the convergence of shari'ah ideals and pragmatic operationalization of depositor's profit distribution in IBs.

Key Words: Profit, Loss, Mudarib, Shari'ah, profit equalization reserve, investment risk reserve, Hiba, profit sharing ratio, depositors, profit distribution mechanism

اسلامی بینک کھاتہ داروں سے رقمیں وصول کرنے کے لیے پول تشکیل دیتے ہیں۔بینک کو پول(Pool) کی تشکیل کے مختلف مراحل سے گزرنا پڑتا ہے بینک سب سے پہلے اس بات کا اندازہ لگاتے ہیں کہ ہم کتنا سرمایہ خود سے لگا سکتے ہیں اور کتنا سرمایہ لوگوں سے اکٹھا کر سکتے ہیں بینک ایک تخمینہ لگالیتے ہیں یہ تخمینہ پچھلی بنیادوں پر بھی ہو سکتا ہے اور نئی بنیادوں پر بھی ہو سکتا ہے نئی بنیادوں پر اس طرح کہ بینک ایک امکانی رپورٹ(*Feasibility Report*)تیار کر لیتے ہیں(4) جس میں بینک مارکیٹ کا اچھی طرح سروے کر لیتے ہیں اس مارکیٹ میں پہلے سے سرمایہ کاری کرنے والے بینک بھی موجود ہوتے ہیں اور بینک اُن بینکوں سے بھی مشورہ کرتے ہیں اور اسٹیٹ بینک کے قواعد وضوابط کو بھی اچھی طرح سمجھ کر پول(*Pool*) تشکیل دیتے ہیں اس تمام معاملے سے بینک اس بات کا اندازہ بھی لگالیتا ہے کہ اگر ہم اس سرمایہ کو مارکیٹ میں لے جائیں شرعی طریقوں کو اختیار کرتے ہوئے تو ہم کتنا نفع حاصل کر سکتے ہیں جب کہ اس نفع میں ہم تمام اخراجات جو کہ اسٹیٹ بینک کے قواعد و

[1] Ph.D Scholar, Department of Islamic Studies, University of Okara, Okara-
[2] Assistant Professor, Department of Islamic Studies, University of Okara, Okara

ضوابط کو مد نظر رکھتے ہوئے نفع سے منہا کیے گئے ہوں گے حاصل کر سکتے ہیں اور اپنے کھاتہ داروں کو کتنا نفع دیں کہ بینک بھی فائدہ میں رہے اور کھاتہ دار بھی، اس بات کا اندازہ لگانے کہ بعد بینک اس بات کا اندازہ لگاتا ہے کہ ہم کھاتہ داروں کے ساتھ کس تناسب سے مشارکہ میں شمولیت اختیار کریں، اس کے ساتھ بینک ایک ویٹج(Weightage)[5] سسٹم بھی متعارف کروادیتا ہے کہ کھاتہ دار اگر اتنی رقم اتنی مدت کے لیے بینک کو مضارب کے طور پر دیتا ہے تو اس کا دیا ہوا سرمایہ مثال کے طور پر100 روپے ہیں لیکن وہ ویٹج(Weightage) کے حساب سے 100 نہیں بلکہ 50روپے ہیں اس لحاظ سے 0.5ویٹج(Weightage) ہوا یا پھر اصل سرمایہ 100 ہے لیکن بینک اس100 کو200 سمجھتا ہے کیوں کہ بینک نے اس کو2 ویٹج(Weightage) دیا ہے یعنی بینک کی نظر میں کھاتہ دار کی اصل رقم کی بجائے ویٹج(Weightage) والی رقم اہمیت کی حامل ہوتی ہے بینک کھاتہ دار کو اس کی حاصل شدہ ویٹج(Weightage) پر نفع دیتا ہے۔ اس لیے بینک لوگوں سے رقمیں وصول کرنے کے لیے پہلے ہی ویٹج(Weightage) بتادیتا ہے کہ ہم اس ویٹج(Weightage) پر کھاتہ دار کے ساتھ مضارب کی حیثیت سے داخل ہوں گے[6]۔ اور ویٹج(Weightage) بتانے کے ساتھ ساتھ بینک تخمیناً حاصل ہونے والے نفع کا تناسب(Expected Profit Ratio) بھی بتادیتے ہیں مثال کے طور پر کسی سرمایہ کار نے بینک میں 1000 روپے ڈپازٹ کروائیں ہیں تو بینک 2ویٹج(Weightage) دینے کے ساتھ 4 فیصد نفع دیں گے یعنی اس کا نفع 40 روپے بنے گا یہ فرضی بات ہے لیکن بینک دنوں کے بھی حساب لگا کر نفع دیتا ہے کہ کتنے دن بینک نے 1000 روپے استعمال کیے ہیں جتنے دن استعمال کیے ہوں گے اس دنوں کو بھی شامل کرتا ہے۔ اس طرح ایک پول(Pool) تشکیل دیا جاتا ہے جو لوگوں کو اس بات پر آمادہ کرتا ہے کہ وہ بینک کی ساکھ کو دیکھتے ہوئے بینک کے ساتھ لین دین کریں اور بینک اس پول(Pool) کی سرمایہ کاری پہلے سے طے شدہ جگہوں پر لگاتا ہے یعنی بینک نے طے کیا ہوتا ہے کہ بینک اجارہ کرے گا یا پھر مشارکہ کے تحت سرمایہ لگائے گا یا مضاربہ کے لیے رقم فراہم کرے گا یا پھر بینک تمام طریقہ تمویل یا چند طریقہ تمویل پر فیصد کے حساب سے سرمایہ کاری کرے گا۔ بینک ڈپازٹر کے ساتھ شرائط طے کرلیتا ہے اور اس شرائط کے مطابق بینک پول(Pool) کے سسٹم کو ایک عملی جامہ پہنا دیتا ہے۔ بینک کے پول(Pool) کی شرائط اور پولنگ (Pooling) کرنے کا طریقہ کار ہر بینک کا مختلف ہو سکتا ہے۔

مشارکہ کی بنیاد پر سرمایہ کاری:

سرمایہ کاری کھاتوں میں رقم مشارکہ یا مضاربہ یا پھر دونوں کے مجموعے کی بنیاد پر وصول کی جاتی ہیں۔[7]

پول(Pool) کی تشکیل کا طریقہ کار:

بینک پول(Pool) مینجمینٹ کی تشکیل کے لیے ایک کمیٹی بناتا ہے جس میں اسلامی بینکنگ کے گروپ سربراہ جیسے چیئرمین، ہیڈ آپریشن اور اسلامک بینکنگ کا سپورٹ ڈویژن گروپ، شرعی تعمیل اور آر ایس بی ایم(Residential Shariah Board Member) کے سربراہان شامل ہوتے ہیں۔ یہ کمیٹی پول(Pool) کی تشکیل کے ساتھ ساتھ ایک پول(Pool) کے اثاثوں کو دوسرے پول(Pool) میں منتقل بھی کر سکتی ہے اور یہ کمیٹی ذیلی پول(Pool) اور منافع کی تقسیم اور اس سے متعلقہ دوسرے تمام معاملات کو بھی دیکھتی ہے۔

اسٹیٹ بینک کے احکام کے مطابق ہر پول(Pool) کو ایک سرکلر کے ذریعے بنایا جاتا ہے اور ہر اسلامی بینک پول میں مندرجہ ذیل

معلومات شامل کرتا ہے:

- پول(*Pool*)کے مالکایہ(*Equity*)یعنی کہ اس پول(*Pool*)میں مالکوں اور حصہ داروں کا اپنا سرمایہ کتنا ہو گا۔
- پول(*Pool*)میں مالکایہ کے اثاثوں(*Equity of Assets*)کا کم سے کم تناسب۔
- کھاتوں کے کھولنے کا کم از کم بیلنس اور ڈپاذٹس کا سائز
- ڈپازٹس کی اقسام اور سرمایہ کاری کھاتوں کا ابتدائی مقرر کردہ وزن(*Weightages assigned*)
- کسٹمر کی اقسام
- پول(*Pool*)میں رکھنے والے اثاثوں کی خصوصیت اور نوعیت
- سرمایہ کاری کی حکمت عملی
- ڈپازٹس کے مقاصد(اگر ہوں تو)
- *Profit equalization reserve* اور *Investment risk reserve* کی شرح
- پول(*Pool*)کے سیالینہ(*Liquidation*)کی مدت
- رقم نکلوانے سے پہلے اطلاع دینے کا دورانیہ
- پول(*Pool*)میں اخراجات کی تخصیص کا طریقہ کار
- تنازعات کے تصفیہ کا طریقہ کار
- پول(*Pool*)کی دیگر شرائط وضوابط

کسٹمر کی طرف سے پول(*Pool*)کی مندرجہ بالا شرائط کی قبولیت کے بعد پول(*Pool*)کے سیالینیہ(*Liquidation*)سے پہلے معاہدے میں تبدیلی واقع نہیں ہو سکتی۔

پول(*Pool*)کے ساتھ ملحقہ خطرات(*Risk*):

پول(*Pool*)کی تشکیل کا سب سے اہم مرحلہ اس بات کو جاننا ہے کہ پول(*Pool*)سے متعلقہ خطرات(*Risk*)کون کون سے ہیں اور اس کو کس طرح کم سے کم کیا جا سکتا ہے اور ان خطرات سے کس طرح کی مشکلات پیش آسکتی ہیں۔

پول(*Pool*)کی تشکیل کے دوران بینک کو درج ذیل خطرات کا سامنا کرنا پڑتا ہے:

- *Displaced Commercial Risk*(ڈی سی آر)[8]
- قرضی خطرہ(*Credit Risk*)
- شریعہ خطرہ(*Shariah Risk*)
- عملی خطرہ(*Operational Risk*)

- مارکیٹ کا خطرہ(Market Risk)
- خطرہ مالکایہ(Equity Risk)
- خطرہ سیالیت(Liquidity Risk)
- خطرہ حاصل(Return Risk)
- دیگر خطرات(Other Risk)

پول(Pool)کی تخلیق کاری کے مقاصد:

کسی بھی پول(Pool)کا عمومی مقصد پول(Pool)کے حاصل(Return)کو زیادہ سے زیادہ کرنا ہے اور اگر ضرورت محسوس ہو تو ذیلی پول(Pool)تخلیق کیا جاتا ہے اور اس ذیلی پول(Pool)کا مقصد مالکایہ حاصل(Return on Equity)کرنا ہوتا ہے۔اور اس کے علاوہ عمومی ڈپازٹس حاصل کرنا، اثاثوں کے حصول کے لیے خصوصی ڈپازٹس وصول کرنا، عملی خزانہ(Treasury Operation)، محفوظہ کی تخلیق (Reserves Creation)اور غیر ملکی کرنسی سرمایہ کاری اکاؤنٹ کھولنا پول(Pool)کی تخلیق کے مقاصد میں شامل ہے۔

پول(Pool)میں سرمایہ کاری کی حکمتِ عملی:[9]

- بینک ڈپازٹس کو شرعی اصولوں کے مطابق کسی بھی نفع بخش منصوبے اور کاروبار میں لگا سکتا ہے۔
- اسلامی بینک مالیاتی انتظامات، تاجرت(Transactions)اور کسی بھی کاروبار میں براہ راست یا بالواسطہ ربا، غرر، قمار اور شرعی اصولوں کی خلاف ورزی کرتے ہوئے کوئی بھی کاروبار نہیں کر سکتا۔ اسٹیٹ بینک ہر بینک کو شریعہ ایڈوائزرز کی نگرانی میں کاروبار کرنے کی اجازت دیتا ہے۔
- بینک اُن اثاثوں کو حاصل نہیں کرتے جو بینک کی منفی فہرست میں درج ہوتے ہیں۔بینک اس لیے ایسا کرتا ہے تاکہ خطرے سے بچا جاسکے اور سرمایہ کاری بھی محفوظ بنائی جاسکے۔ہر بینک ایک منفی فہرست تیار کرتا ہے جن کے ساتھ بینک کو لین دین نہیں کرنا ہوتا اس فہرست میں ناقابلِ قبول تمسکات(Securities)اور ضمانت یا کفالہ(Collaterals)، مرابحہ، اجارہ اور فروخت اور لیز بیک اور دیگر مالیات کاری کی اقسام شامل ہو سکتی ہیں۔
- بینک تمام سرمایہ کاری اہداف اپنی منظور شدہ فہرست کے مطابق کرتا ہے۔بینک ایسے اداروں سے لین دین نہیں کرتا جو مثبت فہرست میں شامل نہ ہوں، تاکہ ہر طرح کے خطرے سے بچا جاسکے۔ ہر بینک ایک مثبت فہرست تیار کرتا ہے جس کے ساتھ بینک کو لین دین کرنا ہوتا ہے اس فہرست میں بینک کو کس کمپنی کے حصص خریدنے ہیں اور کس کے نہیں اور جس کمپنی کے حصص خریدنے ہیں اس کا شریعہ آڈٹ ہوا ہو اور اس کے ساتھ وہ میزان انڈیکس اورDow Jones Islamic Market میں موجود ہوں، اسلامی فنڈز، وہ تمام اسلامی بینک اور اسلامک ونڈوز جو اسٹیٹ بینک سے شرعی نقطہ نظر سے منظور شدہ ہوں اور یہ بینک پی ایل ایس اکاؤنٹ رکھتے ہوں اور شرعی اصولوں پر سرمایہ کاری کرتے ہوں، تکافل کمپنیز، اور ان تمام کے ساتھ بینک لین دین کر سکتا ہے جس کی منظوری شریعہ کی طرف سے دی گئی ہو۔

- بینک اپنی سرمایہ کاری کے لیے اہداف مقرر کرتا ہے کہ بینک نے کتنے فیصد سرمایہ کاری کس شرعی طریقوں پر کرنی ہے، مثلاً بینک اس کو اس طرح پلان کرتا ہے کہ 30 فیصد سرمایہ کاری مرابحہ کے تحت کرنی ہے، 30 فیصد سرمایہ کاری اجارہ اور بقایا مشارکہ، مضاربہ اور مشارکہ متناقصہ پر کرنی ہے۔ اور بینک اس بات کا بھی خیال رکھتا ہے کہ جن سرمایہ کاروں نے طویل مدت کے لیے رقمیں جمع کروائی ہیں ان کو نفع کب اور کیسے دینا ہے، اگر سرمایہ کاری کسی خاص مقصد کے لیے کی گئی اور اس میں سے سرمایہ محفوظ رکھنا پڑا تو اکاؤنٹ ہولڈرز یا پھر سرٹیفیکیٹ ہولڈرز کو دینا ہے اور کب دینا ہے اس کا تعین *Residential Shariah Board Member* کرتا ہے۔
- پول(*Pool*) کی تشکیل کے وقت بینک اس بات کا تعین بھی کرتا ہے کہ کون سا اور کتنا سرمایہ اور کس مد سے حاصل ہونے والا سرمایہ اثاثوں کی خرید میں صرف کیا جائے گا اور حاصل ہونے والے مکمل فنڈز سے کتنا سرمایہ نقد محفوظات (*Cash Reserve*) میں سے ہو گا۔ پول(*Pool*) کی تشکیل کے وقت اس بات کا بھی خصوصی خیال رکھا جاتا ہے کہ مالکایہ (*Equity*) کی کم از کم مقدار کتنی ہو گی اور قرضوں کے لیے اس میں سے کتنا سرمایہ پیش کیا جائے گا اور پول(*Pool*) میں کتنا سرمایہ ظاہر کیا جائے گا۔ ان تمام باتوں کا اعلان بینک پول(*Pool*) کی تشکیل کے وقت کرتا ہے۔
- تمام سرمایہ کاری اکاؤنٹس کی سرمایہ کاری کے بعد بینک اس بات کو ترجیح دیتا ہے کہ بقایا مالیہ (*Equity*) کمائی اثاثوں (*Earning Assets*) پر وقف کرے یہ ایسے اثاثے ہوتے ہیں جو براست آمدنی (*Direct Income*) یا محاصل کا ذریعہ ہوتے ہیں، یا کاروبار کی آمدنی یا محاصل میں اضافہ کرتے ہیں جس کی وہ ملکیت ہوتے ہیں، یہ غیر مستعمل اثاثوں کی ضد ہوتے ہیں۔ بینکاری میں سرمایہ کاریاں کمائی کے اثاثے ہیں۔ اور بینک کمائی اثاثوں میں اپنا مالیہ (*Equity*) اس حساب سے لگاتا ہے کہ بینک کے پاس نقد محفوظات (*Cash Reserve*) بھی موجود رہیں۔
- سرمایہ کاری کھاتوں اور مالیہ (*Equity*) کی سرمایہ کاری کے بعد بینک کرنٹ اکاؤنٹ کو بھی سرمایہ کاری کے لیے استعمال کر سکتا ہے۔ سرمایہ کاری کی یہ حکمتِ عملی ہر بینک کی تقریباً ایک جیسی ہوتی ہے کئی بینکوں کی حکمتِ عملی کچھ تبدیل بھی ہو سکتی ہے۔ سرمایہ کاری کی یہ حکمتِ عملی بینک آف خیبر کی بیان کی گئی ہے۔[10]

نفع کی تقسیم:

نفع کی تقسیم کے مختلف طریقہ کار:

انٹرسٹ اسلام میں ممنوع ہے اور کنونشنل بینک اپنے کھاتہ دار کو نفع کی صورت میں انٹرسٹ ادا کرتے ہیں جس کو ہم نے باب اول کی پہلی فصل میں وضاحت کے ساتھ جانچا ہے۔ کنونشنل بینک انٹرسٹ ریٹ پہلے سے طے کر لیتے ہیں اور کھاتہ دار کو سرمایہ کے مطابق انٹرسٹ دینے کا معاہدہ کر لیتے ہیں اور کھاتہ دار کو اس بات سے کوئی واسطہ نہیں ہوتا کہ بینک نے کتنا نفع کمایا ہے۔

دوسری طرف اسلامی بینک اپنے کھاتہ دار کو انٹرسٹ ادا نہیں کرتے بلکہ بینک کھاتہ داروں کے درمیان نفع، حاصل شدہ نفع کے مطابق تقسیم کرتے ہیں۔ بینک اس بات کا اہتمام کرتے ہیں کہ معاہدے کے دوران بینک اور کھاتہ دار کے درمیان نفع کا تناسب اور نفع کی تقسیم کا

طریقہ کار واضح ہو جائے۔

اسلامی بینکوں کے پاس نفع تقسیم کرنے کے مختلف طریقے ہوتے ہیں۔پاکستانی بینک ڈپازٹس پر ویٹج(*Weightages*)کے ذریعے نفع تقسیم کرتے ہیں[11] اور اگر کسی پول(*Pool*) میں بینک کا اپنا مالیہ(*Equity*) بھی شامل ہو تو بینک اپنے اور کھاتہ دار کے درمیان فیصدی طریقے پر نفع تقسیم(*Percentage of Distributable Profit*)کرتے ہیں۔اسی طرح اگر بینک نے کسی کے ساتھ مشارکہ کی بنیاد پر سرمایہ کاری کی ہو تو بینک نفع کی تقسیم تناسب(*Ratio of Distributable Profit*)کے مطابق کرتا ہے۔اسی طرح بینکوں کے پاس سرمایہ کاری کے تناسب(*Investment Ratio*)سے نفع تقسیم کرنے کا بھی اختیار ہوتا ہے۔

نفع کی تقسیم کے مختلف طریقہ کار کو ہم یہاں مختصراً ذکر کرتے ہیں اور ڈپازٹرز کے نفع کی تقسیم کا جس طریقہ کار سے تعلق ہے اس کو وضاحت کے ساتھ ذکر کریں گے۔

اسلامی بینکوں میں نفع کی تقسیم کے مختلف طریقے:

نفع کی تقسیم کا فیصدی طریقہ(*Percentage of Distributable Profit*):

مختلف حصہ داروں کے درمیان نفع تقسیم کرنے کا یہ عام طریقہ ہے جس کے تحت تمام حصہ دار پہلے سے طے شدہ فیصد سے نفع میں حصہ دار بنتے ہیں۔مثال کے طور پر تین حصہ دار الف،ب،ج ایک شراکت میں حصہ دار ہیں۔

- حصہ دار "الف"کا سرمایہ 30000روپے ہے اور نفع میں اس کا حصہ 45 فیصد ہے۔
- حصہ دار "ب"کا سرمایہ 20000روپے ہے اور نفع میں اس کا حصہ 25 فیصد ہے۔
- حصہ دار "ج"کا سرمایہ 10000 روپے ہے اور نفع میں اس کا حصہ 30 فیصد ہے۔

حاصل شدہ نفع 2000روپے ہو تو اس کی تقسیم درج ذیل طریقہ پر ہوگی۔

- حصہ دار "الف"کا سرمایہ 2000*45/100= 900روپے ہوا۔
- حصہ دار "ب"کا سرمایہ 2000*25/100= 500روپے ہوا۔
- حصہ دار "ج"کا سرمایہ 2000*30/100= 600روپے ہوا۔

یہ طریقہ کار بینک اسی صورت میں استعمال کر سکتے ہیں جب کھاتہ دار اپنے اکاؤنٹس سے رقم نہ نکلوائیں اگر کھاتہ دار اپنی رقمیں نکلواتے اور جمع کرواتے رہیں تو اس صورت حال میں اس طریقہ کار کو استعمال کرنا ناممکن ہے۔لیکن اسلامی بینک اس کو اس صورت میں اختیار کرتے ہیں جب بینک کوئی پول(*Pool*) تشکیل دیتا ہے تو بینک اپنا سرمایہ بھی پول(*Pool*) میں شامل کرتا ہے اور مکمل سرمایہ کو دیکھتے ہوئے اپنے سرمایہ کے مطابق فیصد نفع متعین کر لیتا ہے۔

نفع کی تقسیم کا تناسبی طریقہ(Ratio of Distributable Profit):

حصہ داروں کے درمیان نفع تقسیم کرنے کا یہ دوسرا طریقہ ہے، شراکت کے معاہدے کے دوران ہر حصہ دار کا نفع میں تناسب طے کر لیا جاتا

ہے۔مثال کے طور پر تین حصہ دار الف، ب، ج ایک شراکت میں حصہ دار ہیں۔

- حصہ دار "الف" کا سرمایہ 30000 روپے ہے اور نفع میں اس کا حصہ 14/30 ہے۔
- حصہ دار "ب" کا سرمایہ 20000 روپے ہے اور نفع میں اس کا حصہ 10/30 ہے۔
- حصہ دار "ج" کا سرمایہ 10000 روپے ہے اور نفع میں اس کا حصہ 6/30 فیصد ہے۔

حاصل شدہ نفع 2000 روپے ہو تو اس کی تقسیم درج ذیل طریقہ پر ہو گی۔

- حصہ دار "الف" کا سرمایہ 2000*14/30= 933 روپے ہوا۔
- حصہ دار "ب" کا سرمایہ 2000*10/30= 667 روپے ہوا۔
- حصہ دار "ج" کا سرمایہ 2000*6/30= 400 روپے ہوا۔

تمام حصہ داروں کے نفع کو جمع کیا جائے تو 2000 روپے بنے گا۔یہ طریقہ کار بھی بینک اسی صورت میں استعمال کر سکتے ہیں جب بینکوں کے پاس سرمایہ فکس رہے اگر سرمایہ کی مقدار بدلتی رہے تو تناسب بھی بدلتا رہے گا۔

سرمایہ کاری تناسب کا طریقہ (*Investment Ratio*):

حصہ داران نفع کی تقسیم میں نفع کے تناسب سے شامل ہوتے ہیں۔اس طریقہ کار میں ایک کارکن کام (*Working Partner*) کرے گا اور دوسرا کارکن خاموش (*Sleeping Partner*) ہو گا جیسے پبلک لمیٹڈ کمپنیز میں ہوتا ہے کہ تمام شئیر ہولڈرز خاموش کارکن ہوتے ہیں۔اس طریقہ کار میں یہ ممکن نہیں کہ چند کارکن کام کریں اور چند خاموش حصہ داران ہوں۔

ویٹج کا طریقہ کار (*Weightages*):

ویٹج (*Weightage*) ترجیحات یا وزن دینے کو کہتے ہیں اس طریقہ کار پر پاکستان میں اسلامی بینک نفع تقسیم کرتے ہیں ویٹج (*Weightage*) سے مراد یہ ہے کہ ہر سرمایہ کار کی اصل رقم بینک کی نظر میں کیا اہمیت رکھتی ہے۔[12] مثلاً بینک کے پاس کسی شخص نے دس لاکھ دس سال کے لیے رکھوائے اور نفع بھی دس سال بعد ہی وصول کرنا ہے تو ایسے کھاتے دار کی رقم بینک کی نظر میں زیادہ وزن رکھتی ہے، بجائے ایسے شخص کے جس کا سرمایہ دس لاکھ ہو لیکن کچھ معلوم نہیں کہ وہ اپنا سرمایہ کسی بھی وقت واپس لے سکتا ہے اور نفع بھی ہر ماہ وصول کرنا چاہتا ہے تو بینک کی نظر میں ایسے شخص کی رقم کا وزن کم ہو گا۔بقیہ ویٹج (*Weightage*) کے حسابی طریقہ کار کی وضاحت آگے آرہی ہے۔[13]

نفع کی تقسیم کا خاکہ:

نفع کی تقسیم کے ہر پہلو کی وضاحت سے پہلے نفع کی تقسیم کا بہاؤ، خاکہ کی شکل میں جان لیا جائے تو اس سے بقیہ تمام پہلوؤں کو سمجھنے میں آسانی پیش آئے گی۔

نفع کی تقسیم: (*Profit Distribution*)[14]

- بینک عموماً ڈپازٹرز کو نفع اور نقصان میں اس بنیاد پر شریک کرتا ہے کہ دن بھر کا جو بھی اوسط بیلنس اکاؤنٹ میں موجود ہو گا اس بیلنس پر بینک اکاؤنٹ ہولڈر کو نفع اور نقصان تقسیم کرے گا۔ بینک جو بھی پول (*Pool*) بناتا ہے اس پول (*Pool*) کی شرائط کے مطابق بینک نفع اور نقصان تقسیم کرنے کا دورانیہ طے کرتا ہے کہ یومیہ یا پھر ماہانہ کی بنیاد پر نفع یا نقصان تقسیم کیا جائے گا۔

- پول(Pool) کے براست اخراجات(Direct Expenses) پول(Pool) میں سے ہی منہا کیے جاتے ہیں، پول(Pool) کے براست اخراجات میں اجارہ والے اثاثوں اور دوسرے اثاثے جو اس پول(Pool) سے وابستہ ہوں ان کی کی فرسودگی(Depreciation)، گدامیہ(Inventories) کی فروخت کی لاگت، پول(Pool) کے اثاثوں پر آنے والے تکافل کے اخراجات، سٹیمپ فیس اور کاغذی کاروائی کے اخراجات، تمسکات(Securities) اور اجناس (Commodities) وغیرہ پر آنے والی وسطیاری فیس(Brokerage fee)، پول(Pool) کے کسی مخصوص اثاثوں کا مکمل یا کچھ حصہ ناقص ہو جانے کی وجہ سے ہونے والا نقصان، اثاثوں کو قلم زد کرنا(Write offs)، یہ فہرست مکمل فہرست نہیں بلکہ ہر بینک اپنے پول(Pool) کے مطابق اخراجات متعین کرتا ہے کہ کون سے اخراجات منہا کرنے ہیں اور کون سے نہیں اور اس طرح کے اخراجات کا تعین اسلامک بینکنگ گروپ کے سرکلر سے بینکوں کو معلوم ہوتے رہتے ہے۔
- بینک یا بینک کے افراد کی وجہ سے ہونے والی آمدنی اور اخراجات کے نقصان کو بینک خود ہی برداشت کرتا ہے اس طرح کے نقصانات ڈپازٹرز کو برداشت نہیں کرنا پڑتے۔

اس بارے میں اسٹیٹ بینک تحریر کرتا ہے کہ:

The losses on financings and investments due to misconduct/ negligence/ breach of contract by IBI shall not be charged to the pool; the IBI as Mudarib shall be responsible for absorbing such losses. The financing approved and disbursed and investment made in contravention to the prudential regulations or the IBI's own policies, procedures and processes as determined by internal auditor, external auditor and/or SBP inspection team will be treated as the negligence on the part of the IBI.[15]

- بینک ڈپازٹرز کو فائدہ پہنچانے کے لیے ذیلی پول(Pool) بھی بنا سکتا ہے جس کے اخراجات بھی پول(Pool) ہی کو برداشت کرنا ہوتے ہیں، اور ایک پول(Pool) سے دوسرے پول(Pool) میں یا ذیلی پول(Pool) میں اثاثوں کو منتقل نہیں کیا جاتا جب تک کہ ڈپازٹرز کو اس سے فائدہ نہ ہو۔
- ایک پول(Pool) سے دوسرے پول(Pool) میں اثاثوں کو منتقل کرنے کا مطلب اثاثوں کی خرید وفروخت ہے۔
- پول(Pool) کے اضافی وسائل کو غیر مستعمل سمجھا جائے گا۔
- پول(Pool) کی تشکیل کے دوران بینک نے جو سرمایہ پول(Pool) میں شامل کرنے کا معاہدہ کیا ہوتا ہے اگر بینک وہ سرمایہ شامل کرنے میں ناکام رہے تو شریعہ بورڈ ممبر بینک کے نفع کے تناسب میں کمی کر دیتے ہیں۔
- پول(Pool) کے منافع یا پھر مالیہ (Equity) میں سے بینک کوئی بھی محفوظات (Reserves) اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی ہدایت کے مطابق ہی رکھتا ہے اور کس مقدار میں اور کون کون سے محفوظات بینک کو کس کس مقام پر رکھنے ہیں اس بارے میں بھی بینک اسٹیٹ بینک ہی کی ہدایت پر عمل کرتا ہے۔ اثاثوں کی درجہ بندی یا پھر نقصانات کو آمدنی سے منہا کیے جانے کی وجہ سے آمدنی میں ہونے والی کمی کو پول(Pool) کے اخراجات میں شامل کیا جاتا ہے۔
- پول کی تشکیل کے وقت بینک اضافی نفع کا تناسب(Additional Profit Ratio) واضح کرتا ہے جو کہ سرمایہ کاری کھاتوں کی

آمدنی کا(50٪) سے زیادہ نہیں ہو سکتا ہے۔

آمدنی کی تقسیم کا عمل:(Income Distribution Process)

مختلف پول(*Pool*) کی آمدنی اور اخراجات کو اسٹیٹ بینک کے پہلے سے چلتے ہوئے اور اکاؤنٹنگ کے اصولوں اور سٹینڈرڈ کے مطابق ہی مقرر اور مختص کیا جاسکتا ہے۔[16]

پول(*Pool*) کی خام آمدنی:Gross Income of Pool

تمام ذرائع سے حاصل ہونے والی آمدنی جس میں غیر ذرائع سے حاصل ہونے والے فنڈز(*non-funds*) کی آمدنی، سرمائے پر بیشی(*Capital Gain*)، نو قدرینہ نصبیہ اثاثوں(*Revaluation of Fixed Assets*) سے حاصل ہونے والی آمدنی، ایسی آمدنی جو کہ سرٹیفیکیٹ خریدنے سے حاصل ہوئی ہو لیکن وہ اپنی عرصیت(*Maturity*) پوری کرنے میں ابھی وقت رکھتی ہو وہ پول کی خام آمدنی کا حصہ ہی ہو گی۔[(17)] ایسی آمدنی جو مشکوک سمجھی جائے جس کے ملنے کی کوئی متوقع امید نہ ہو تو اس کو ایسے محفوظات(*Reserve*) میں رکھا جاتا ہے جو اس کے لیے مختص کیے گئے ہوں۔ اور ایسی آمدنی کو تب تک مشکوک(*Doubtful*) سمجھا جائے گا جب تک شریعہ بورڈ ممبر یا پھر اسٹیٹ بینک اس کو مشکوک قرار نہ دے دیں۔ حصافہ(*Dividend*) محفوظات کی آمدنی کو بھی پول(*Pool*) کی خام آمدنی میں ایڈجسٹ کیا جاتا ہے۔

پول(*Pool*) کے اخراجات:

اسٹیٹ بینک کے مطابق درج ذیل اخراجات پول(*Pool*) کی آمدنی میں سے منہا کیے جاسکتے ہیں:

The direct expenses shall be charged to respective pool, while indirect expenses including the establishment cost shall be borne by IBIs as Mudarib. The direct expenses to be charged to the pool may include depreciation of Ijarah assets, cost of sales of inventories, insurance / Takaful expenses of pool assets, stamp fee or documentation charges, brokerage fee for purchase of securities/commodities etc, impairment / losses due to physical damages to specific assets in pools etc. However, this is not an exhaustive list; IBI pool management framework and the respective pool creation memo may identify and specify these and any other similar expenses to be charged to the pool.[18]

پول(*Pool*) کی خالص آمدنی:Net Income of Pool

تمام براست(*Direct*) اور انتظامی اخراجات کو پول(*Pool*) کی خام آمدنی میں سے منہا کر دیا جائے تو بچ جانے والی آمدنی کا مندرجہ ذیل طریقہ اختیار کرنے سے خالص آمدنی حاصل ہوتی ہے:[(19)]

- پول کی خام آمدنی میں سے تمام براست اخراجات(*Direct Expenses*) منہا کرنے سے خالص آمدنی حاصل ہوتی ہے۔
- پول(*Pool*) کی خام آمدنی میں سے تمام انتظامی اخراجات منہا کرنے سے خالص آمدنی حاصل ہوتی ہے۔
- اخراجات کی مد میں کی جانے والی تمام کٹوتی اسٹیٹ بینک کی بیان کردہ شرائط کے مطابق ہی کی جائے گی[20] اور کوئی بھی ایسے اخراجات جو کہ اسٹیٹ بینک کی شرائط کے مطابق نہیں ہیں ان کو سرمایہ کاری کھاتوں سے منہا نہیں کیا جائے گا جیسے کہ اسٹیٹ بینک کی شرائط کے مطابق:

The general and specific provisions created against non-performing financings and

diminution in the value of investments as under prudential regulations and other SBP directives shall be borne by the IBIs as Mudarib. However, write-offs of financings and loss on sale of investments shall be charged to respective pool along with other direct expenses.[21]

قابلِ تقسیم آمدنی: Distributable Income

خالص آمدنی میں سے *Profit equalization reserve* کو ایڈجسٹ کیا جائے تو قابلِ تقسیم آمدنی حاصل ہوتی ہے۔ *Profit equalization reserve* کو محفوظات کے اصول کے تحت ہی ایڈجسٹ کیا جاتا ہے۔[(22)] یعنی کہ اگر ضرورت محسوس ہو تو اس محفوظات میں سے بینک آمدنی میں محفوظات کو شامل کرتا ہے تاکہ بینک کھاتہ دار کو بہتر نفع تقسیم کر سکے۔ قابلِ تقسیم آمدنی کو مالیہ (*Equity*) اور سرمایہ کاری کھاتہ دار میں اوسط ڈپازٹس اور مالیہ (*Equity*) کے مطابق طے شدہ تناسب سے تقسیم کیا جاتا ہے۔ بینک سرمایہ کاری کھاتہ دار کے حق میں اپنے ٪60 تک کے منافع سے محروم ہو سکتا ہے یعنی کہ بینک اپنا حصہ سرمایہ کاری کھاتہ دار کو ہبہ کر سکتا ہے۔

اس بارے میں اسٹیٹ بینک تحریر کرتا ہے کہ:

IBI may forego up to 60 percent of its Mudarib share as Hiba to meet the market expectation in case of lower than expected/market returns earned by the pool. However, the IBIs maintaining PER will reduce their Mudarib share only if the PER is insufficient to improve the profit payouts to the depositors.[(23)]

ہبہ کی تقسیم کے بارے اسٹیٹ بینک تحریر کرتا ہے کہ:

This Hiba by the IBI shall however, be distributed across the board to all the deposit categoriesin a pool.[(24)]

ہبہ کو مستقل ایک عمل نہیں بنایا جا سکتا اس لیے اس کی پریکٹس کو آہستہ آہستہ متروک کرنے کے بارے اسٹیٹ بینک تحریر کرتا ہے:

IBIs will gradually phase-out the practice of offering special or individual Hiba to the priority customers. Therefore, special or individual Hiba for CY 2012 will be frozen to previous year's level
in absolute terms i.e., upto the actual amount of special or individual Hiba during CY 2011, upto 50% in 2013, upto 25% in 2014 and 0% in 2015. Further, special Hiba if any, to be offered shall not be more than 2% over and above the actual return earned by the depositor based on performance of the pool and respective weightages and the reasons for allowing such special Hiba shall be documented, and shall be subject to specific and explicit approval of the Shariah Advisor. The actual amount of special or individual Hiba given during CY 2011 shall be submitted to Islamic Banking Department along with the Shariah Advisor and BoD approved Framework as required in ....[25]

اسلامک فائنینشل اکاؤنٹنگ سٹینڈرڈ نمبر 3 (*IFAS-3*) جو کہ مالیہ (*Equity*) اور فنڈ کے متعلق وضاحت کرتا ہے کہ اِن فنڈز کو اسلامی مالیاتی ادارے اپنی کتابوں میں کس طرح سے واضح اور تحریر کریں گے، اسی سٹینڈرڈ کے اندر *IFAS* ترغیبی نفع جسے ہبہ کہتے ہیں کے متعلق بھی تحریر کرتا ہے کہ:

Disclosures should be made of the bases and the aggregate amounts, where applicable:

- *For determining the incentive profits which. IIFS receives from the profits of unrestricted I PLS deposit accounts; and*
- *For determining the incentive profits which IIFS pays from its profits to unrestricted investment/PLS deposit accounts.*[26]

بینک قابل تقسیم آمدنی کو دو فیز میں تقسیم کرتا ہے جیسا کہ نفع کی تقسیم کے ڈھانچے میں دیکھا جا سکتا ہے کہ پہلے فیز میں بینک اور سرمایہ کاری کھاتہ دار طے شدہ تناسب سے نفع تقسیم کرتے ہیں مثال کے طور پر حاصل ہونے والے نفع سے بینک اور کھاتہ دار60۔40 فیصد کے حصہ دار ہوں گے۔ بینک کو1000 روپے کا نفع ہوا تو بینک اور کھاتہ دار دونوں کو600 اور400 روپے کا نفع حاصل ہوا۔ یہاں بینک اپنا نفع وصول کرنے کے بعد ایک طرف نہیں ہو جائے گا بلکہ 500 روپے کا جو بقیہ نفع حاصل ہوا وہ کھاتہ داروں کے درمیان تقسیم ہو گا جس میں بینک بھی ایک قسم کا کھاتہ دار ہو گا اور بینک پھر اس500 روپے سے بھی اپنا نفع وصول کرے گا جو کہ وٹیج(*Weightage*) کے مطابق تقسیم ہو گا۔ اسلامی بینکوں کے نفع کی شراکت کی اہم شماریات کا خلاصہ جس میں ڈپازٹس، ڈپازٹ گروتھ، ہبہ اور نفع کی شرح اور ہبہ جو کہ فیصد ہے ڈپازٹس کا:

Meezan Bank (amounts in PkR Millions)

Years	**2012**	**2013**	**2014**	**2015**	**2016**
Deposits	230,426	289,811	380,422	471,821	564,024
Deposits Growth	36%	26%	31%	24%	20%
Hiba	3,165	3,549	3,523	1,715	976
Profit Share	50%	50%	45%	45%	45%-50%
Hiba: deposits	1.37%	1.22%	0.93%	0.36%	0.17%

Bank Islami Bank

Years	**2012**	**2013**	**2014**	**2015**	**2016**
Deposits	64,216	75,226	90,331	153,058	154,400
Deposits Growth	26.98%	17.10%	20.07%	69.40%	0.88%
Hiba	214	105	804	621	-
Profit Share	36.66%	35.95%	38.12%	41.20%	33.47%
Hiba: deposits	0.333%	0.140%	0.890%	0.406%	0

Al Baraka Bank

Years	**2012**	**2013**	**2014**	**2015**	**2016**
Deposits	63,200	75,600	80,200	72,000	105,800
Deposits Growth	2.76%	19.60%	6.08%	-10.20%	46.90%
Hiba	2,400	2,040	1,900	1,700	1,400

Profit Share	43%	40%	34%	34%	39%
Hiba: Deposits	3.797%	2.698%	2.369%	2.361%	1.323%

Dubai Islamic Bank

Years	**2012**	**2013**	**2014**	**2015**	**2016**
Deposits	53,100	67,600	83,800	136,700	129,200
Deposits Growth	2.76%	27.30%	23.90%	63.10%	-5.48%
Hiba	490	550	690	480	30
Profit Share	37.31%	33.57%	31.89%	27.75%	50%
Hiba: Deposit	0.923%	0.814%	0.823%	0.351%	0.023%

Data gathered by the author from the balance sheet of Islamic banks operating in Pakista*n*

In the table above, the deposit pool management variables have been summarized for the four major Islamic Banks operating in Pakistan. The aggregate deposit volumes, profit sharing ratio, and the hiba amount (i.e., the amount foregone by the mudarib in favour of the depositor) has also been summarized. We have also summarized the Hiba: deposit ratio for each of the bank in order to highlight the varying degree of displaced commercial risk, and the related profit-sharing ratio. Interestingly hiba amounts vary from 3.79% to 0.023% of the total deposit pool for the four banks over the period of 5 years i.e., from 2012-2016. This variance highlights the uncertainty and challenges faced by the Islamic banks in managing the interest rate changes and the resulting Displaced commercial risk.[27]

سرمایہ کاری کھاتوں کے لیے خالص قابلِ تقسیم آمدنی:

بینک قابلِ تقسیم آمدنی کے سرمایہ کاری کھاتوں میں سے اپنا اضافی نفع منہا کرتا ہے جب وہ اپنا نفع منہا کر لیتا ہے تو بچ جانے والا نفع سرمایہ کاری کھاتوں کے لیے خالص قابلِ تقسیم نفع کہلاتا ہے۔خالص قابلِ تقسیم نفع میں سے بینک *Investment Risk Reserve* کو اس صورت میں شامل کر سکتا ہے جب کہ نفع کم مقدار میں ظاہر ہو رہا ہو کہ کھاتہ داروں کو نفع کم ہو گا یا پھر نہیں ہو گا اس صورت میں بینک *Investment Risk Reserve* میں سے محفوظات کو خالص قابل تقسیم آمدنی میں شامل کر دیتا ہے اور اگر منافع بہتر معلوم ہو تو بینک *Investment Risk Reserve* کو الگ نکال لیتا ہے کسی اور مشکل وقت میں استعمال کرنے کے لیے۔اور *IRR* کو محفوظات کے اصول کے تحت ہی ایڈجسٹ کیا جاتا ہے۔*IRR* کے بعد حاصل شدہ خالص قابل تقسیم آمدنی کو کھاتہ داروں کے درمیان طے شدہ وٹیج (*Weightage*) کے تحت تقسیم کر دیا جاتا ہے۔اس مرحلہ پر بھی بینک 60 فیصد تک اپنا حصہ ہبہ کر سکتا ہے وہ بھی اسٹیٹ بینک کے اصول کے مطابق جو کہ قابل تقسیم آمدنی کے تحت ہبہ کے اصول اوپر ذکر ہو چکے ہیں۔

نقصان کی تقسیم(*Loss Distribution*):

نقصان کی صورت میں نقصان کا ازالہ *PER* اور *IRR* سے پورا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ نقصان کا ازالہ *PER* اور *IRR* کے اصولوں کے مطابق پورا کیا جاتا ہے۔ نفع کا تعین ویٹج(*Weightage*) سے کیا جاتا ہے جب کہ نقصان ہر ڈپازٹر اپنے ڈپازٹ کے تناسب سے برداشت کرتا ہے اسی طرح بینک اپنے مالیہ(*Equity*) کے مطابق نقصان برداشت کرتا ہے۔ ایسے کھاتہ دار یا سرٹیفیکیٹ اکاؤنٹ ہولڈر کا نفع بینک کی طرف واجب الادا ہو یعنی کہ سرٹیفیکیٹ اکاؤنٹ ہولڈر جو اپنا نفع ہر ماہ نہیں بلکہ سرٹیفیکیٹ کی عرصیت(*Maturity*) مکمل ہونے پر وصول کرتے ہیں ان کے حصے میں آنے والے نقصانات کو ڈیبٹ(*Debit*) کر دیا جاتا ہے[28] اور جب ان کے کھاتے میں نفع آئے تو اس میں سے نقصان کو منہا کر لیا جاتا ہے، کھاتے میں نفع نہ ہونے کی صورت میں کھاتہ دار کے اصل زر سے نقصان منہا کیا جاتا ہے۔ اور نقصان کی صورت میں نقصان کی وجوہات کھاتہ دار اور سرمایہ دار کو بتانا لازمی ہے اسکے لیے بینک کھاتہ دار کو نوٹس یا پھر ویب سائٹ یا جو بھی ذرائع موجود ہوں اس کے ساتھ اطلاع دیتے ہیں۔ نقصان کی خبر سن کر اگر کوئی کھاتہ دار یا پھر سرمایہ کار اپنا کھاتہ بند کروانا چاہے تو اس کے لیے اصول کے مطابق پہلے نوٹس دے کر بینک کو آگاہ کرنا ضروری ہو گا۔ اگر کوئی کھاتہ دار نقصان کی مکمل صورت حال جاننا چاہے تو کھاتہ دار کی درخواست پر بینک نقصان کی مکمل وضاحت فراہم کر دیتا ہے۔ شریعہ بورڈ ممبر نقصان کے حساب کتاب پر نظر ثانی کے بعد نقصان کے معاملات کا اعلان کرنے کے لیے بینک کے اعلیٰ سربراہان کے پاس بھیج دیتے ہیں۔

خلاصہ کلام:

اسلامی بینکوں کے نفع ونقصان کی تقسیم کے حسابی طریقہ کار کی مثال:

Assume an Islamic bank with the following balance sheet:

Assets	Liability & Equity	PKR in Bn
Investment and Financing Asset Pool 800	Current Accounts	100
	Saving Accounts	360
	Term Deposits	200
	Equity	140
800		800

Given a profit-sharing ratio of 60:40 between Bank and Depositor. Also assume that the bank realizes 1% monthly return on the asset pool.

a) Calculate the share of profit attributable to depositor and Bank.

b) Calculate the gross rate of return realize by the banks depositors.

c) Calculate the gross rate of return realize by the equity holders.

d) If the bank management deducts 0.75% and 0.25% against PER and IRR reserves on monthly basis – Calculate the amount PER and IRR deduction.

e) Draw the flow map of the deposit pool management and profit distribution and

explain the process briefly.
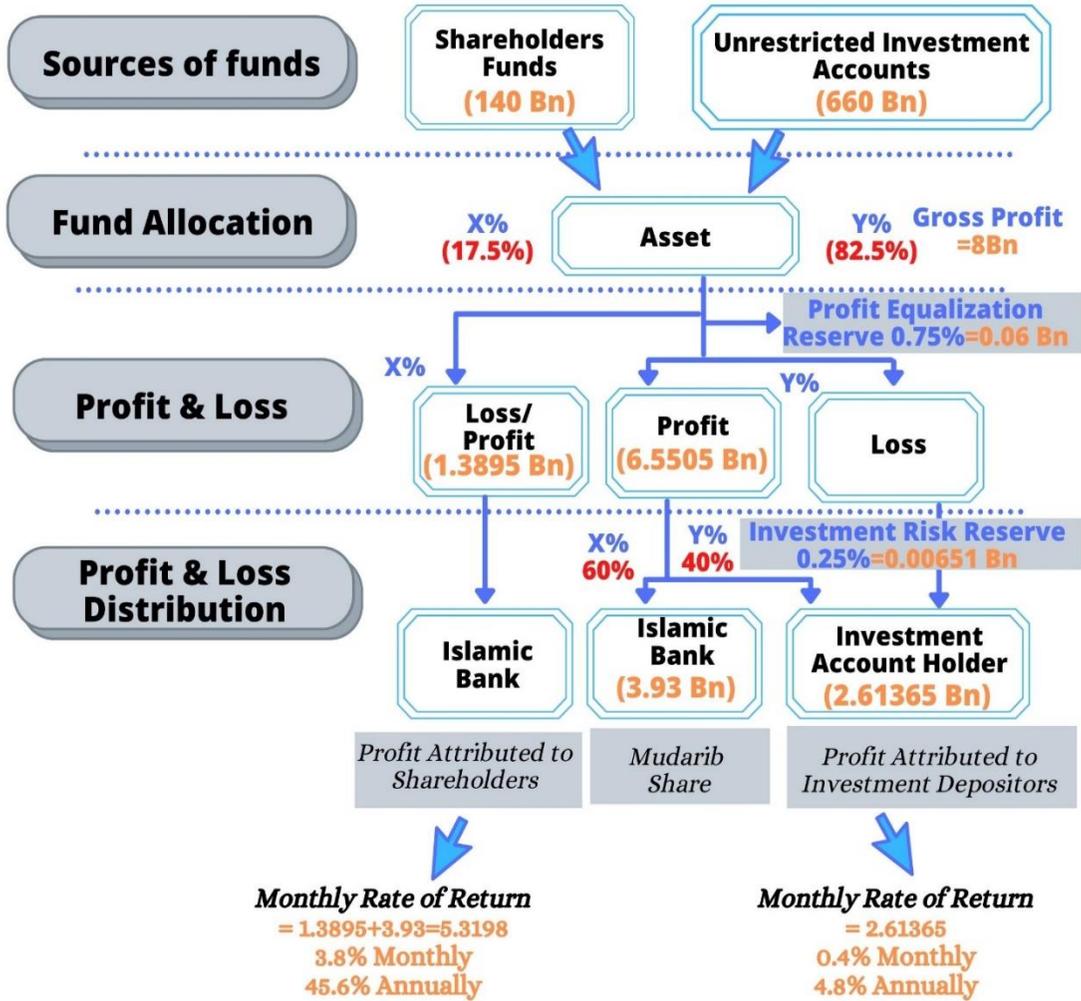
References:

[1] Khan, F. (2010). How "Islamic" is Islamic Banking? Journal of Economic Behavior and Organization, 76, 805-820.

[2] Samers, M. (2015). A Marriage of Convenience? Islamic Banking and Finance Meet Neo liberalization. In The Changing World Religion Map (pp. 1173-1187). Springer Netherlands.

[3] El-Gamal, M.A. (2006). An Attempt to Understand the Economic Wisdom (hikma) in the Prohibition of Ribā. In A.K. Thomas (Ed.) Interest in Islamic Economics: Understanding Ribā, (Pp. 111-123). New York: Routledge.

[4] محمد عمران اشرف عثمانی، شرکت ومضاربت عصر حاضر میں، مکتبہ معارف القرآن، کراچی، 2015ء، ص232

[5] Muhammad Akram Khan, Islamic Economics and Finance a Glossary, Routledge International Studies in Money and Banking, 2003, P:106

[6]Muhammad Ayub, Understanding Islamic Finance, John Wiley & Sons Ltd, England,2007, P:331

[7]نجات اللہ صدیقی، شرکت ومضاربت کے شرعی اصول، اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ، لاہور، 1997ء، ص:220

[8]Guidelines on the Recognition and Measurement of Profit-Sharing Investment Account (PSIA) as Risk Absorben, http://www.bnm.gov.my/guidelines/01_banking/01_capital_adequacy/06_psia.pdf, accessed on July 26,2017

[9]Muhammad Ayub, Shahul Hameed, Profit and Loss Distribution and Pool Management, Framework for IBI's IN Pakistan: Progress, Issues and Implication, Journal of Islamic Business and Management Vol. 3 No.1,2013, P:63

[10]Profit and Loss Distribution Policy, Accessed on August 05, 2017, from: https://www.bok.com.pk /content/profit-distribution-policy

[11]رفقاء دارالافتاء والارشاد، غیر سودی بینکاری، مکتبہ الحجاز، کراچی، 1430ھ، ص136 -135

[12]Shariah Standards, *Accounting and Auditing Organization for Islamic Financial Institutions* (*AAOIFI*), Daralmaiman, Baharian,2015, P:1002

[13]محمد ایوب، اسلامی مالیات، رفاہ سنٹر آف اسلامک بزنس، رفاہ انٹرنیشنل یونیورسٹی، اسلام آباد، ص257 -255

[14]Determination of rate of profit on various types of PLS liabilities of the banks and DFIs from http://sbp.org.pk/departments/BCDC_Cir.htm,accessed on July 26,2017

[15]Instructions For Profit & Loss Distribution and Pool Management for Islamic Banking Institutions (IBIs), Islamic Banking Department, State Bank of Pakistan,2012, P:3

[16]Ibid, p:3

[17]سلمان احمد خان، اسلامی بینکاری میں شرکت ومضاربت پر مبنی سرمایہ کاری اور فقہ اسلامی، مقالہ برائے پی ایچ ڈی، پنجاب یونیورسٹی، 2007ء ص310

[18]Instructions For Profit & Loss Distribution and Pool Management for Islamic Banking Institutions IBIs p:3

[19]Ziauddin Ahmed et al., Money and Banking in Islam, Institute of Policy Studies, Islamabad Board Printers, Rawalpindi,1983 P:146-147

[20]نجات اللہ صدیقی، غیر سودی بینکاری، اسلامک پبلیکیشنز لمیٹڈ، لاہور، 1975ء، ص:89

[21]Instructions For Profit & Loss Distribution and Pool Management for Islamic Banking Institutions IBIs p:3

[22]Guidelines on Profit Equalization Reserve, Islamic Banking and Takaful Department, Bank,2012, P:2

[23]Ibid p:4

[24]Ibid p:5

[25]Ibid

[26]S.R.O 571 Dated June 12, 2013 Regarding Islamic Financial Accounting Standard on Profit and Loss Sharing on Deposits from https://www.secp.gov.pk/laws/notifications/,accessed on July 26,2017

[27]Moazzam Farooq and Sajjad Zaheer, Are Islamic Banks More Resilient during Financial Panics, IMF Working Paper, February 2015, P:7

[28]ڈاکٹر شکیل فاروقی، فرہنگ بینکاری اور مالیات، اسٹیٹ بینک آف پاکستان، 2012، ص389